إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶ | مورخہ ۲ محرم ۱۳۵۷ھ | یوم شنبہ | مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۸ء | نمبر ۵۳

قضیہ مسجد شہید گنج اور کانگرس

۲۔ مارچ کو پنجاب اسمبلی کا جو اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں جب مطالبات پر بحث شروع ہوئی۔ تو ایک کانگرسی ہندو ممبر نے پولیس کے ضمنی مطالبہ زیر بحث کرتے ہوئے کہا۔ کہ کہا جاتا ہے۔ کہ فرقہ وار جذبات مشتعل ہونے کی وجہ سے ایڈیشنل پولیس ضروری ہے لیکن ان جذبات کے لئے پولیس خود ذمہ دار ہے۔ کیونکہ اگر فرقہ وار حالات ٹھیک ہو جائیں۔ تو پولیس کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور اسے چھٹی مل جائیگی۔

اس کا جواب دیتے ہوئے آنریبل وزیر اعظم نے کہا۔ افسوس ہے۔ حالات اس بات کی اجازت نہیں دیتے۔ کہ ایڈیشنل پولیس اڑا دی جائے۔ موجودہ وقت میں سب سے اہم سوال مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کا ہے۔ جس کی وجہ سے ایڈیشنل پولیس کی ضرورت ہے۔

ایک دوسرے کانگرسی ممبر نے اس مشکل کے حل کی صورت یہ پیش کی کہ وزیر اعظم کانگرس میں شامل ہو جائیں اور پھر اس فرقہ وار مسئلہ کا حل کریں۔

اس دعوت سے ظاہر ہے۔ کہ کانگرس سے وابستہ لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ مسجد شہید گنج کے قضیہ کا فیصلہ کانگرس بآسانی کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ وزیر اعظم پنجاب اس بارے میں اس کے ساتھ تعاون کریں۔ چونکہ اس قضیہ نے اس وقت پنجاب کی فضا کو بے حد مکدر کر رکھا ہے۔ اور اس وقت تک اس کے حل کی کوئی ایسی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ جس سے کامیاب سمجھوتہ عمل میں آسکے اس لئے ضرورت اور مصلحت کا تقاضا یہی تھا۔ کہ وزیر اعظم پنجاب کے سامنے جو صورت پیش کی گئی۔ اسے وہ منظور کر لیتے۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ یہ دعوت اسی وقت واپس لے لی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا:۔

"اگرچہ دعوت نامہ واپس لے لیا گیا ہے۔ مگر میں خود کانگرس کو پیشکش کرتا ہوں۔ کہ وہ آگے آئے۔ اور شہید گنج کے معاملہ میں ثالث بنے۔ میں اپنی خدمات چوبیس گھنٹے روزانہ کانگرس کے سپرد کرنے کو تیار ہوں۔ اگر وہ شہید گنج کے مسئلہ کے حل کے لئے کوشش کرے"

اگرچہ یہ پیشکش نہایت صاف اور واضح الفاظ میں تھی۔ تاہم ایک کانگرس کے حامی ممبر نے کہا۔ گورنمنٹ پنجاب کانگرس سے درخواست کرے۔ تو وہ اس معاملہ پر غور کر سکتی ہے۔ اس پر وزیر اعظم نے پھر کہا:۔

"میں اس ہاؤس میں کانگرس کو دعوت دے رہا ہوں۔ صوبہ میں فرقہ وار فضا بہت بگڑ گئی ہے۔ میں کانگرس سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرے"

مگر باوجود اس کے کانگرسی ممبروں نے کوئی امید نہ دلائی۔ کہ کانگرس اس جھگڑے کو نپٹانے کے لئے کچھ کرنے پر آمادہ ہو سکتی ہے۔ حالانکہ اگر اسے اس طرف توجہ نہ بھی دلائی جاتی۔ تو بھی اس کا فرض تھا۔ کہ خود متوجہ ہوتی اور ایک فرقہ وارانہ معاملہ جو روز بروز طول اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اور جس کی وجہ سے ایک صوبہ کا امن خطرہ میں پڑا ہوا ہے۔ اسے سلجھانے کی کوشش کرتی۔ کیونکہ اسے ہندوستان کے تمام فرقوں کی نمائندگی کا دعوے ہے۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کانگرس نے بالکل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے نزدیک یا تو اس معاملہ کو کچھ اہمیت ہی حاصل نہیں ہے۔ یا وہ الگ کھڑی ہو کر تماشا دیکھنا پسند کرتی ہے۔

یہ دونوں صورتیں نہایت رنج افزا اور مایوس کن ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مسئلہ شہید گنج کا تصفیہ کرانا کوئی آسان کام نہیں۔ اور ممکن ہے۔ کہ کانگرس کو بھی اس میں کامیابی نہ ہو۔ لیکن ناکامی کے خیال سے تصفیہ کرانے کی کوشش نہ کرنا اس ذمہ واری کے احساس کا کوئی عمدہ ثبوت نہیں۔ جس کا کانگرس کو دعوے ہے۔ کیونکہ اس قضیہ کی وجہ سے نہ صرف پنجاب کا بلکہ دوسرے صوبوں کا امن و امان بھی خطرہ میں پڑتا جا رہا ہے۔ اور اب تو خود سکھ بھی یہ ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ کہ گاندھی جی سمجھوتہ کی کوئی صورت نکالیں۔ چنانچہ "ملاپ" (۴۔ مارچ) میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے۔ کہ باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد سکھ ممبران مرکزی اسمبلی نے لالہ شام لال کے سامنے یہ تجویز رکھی ہے۔ کہ اس بارے میں گاندھی جی کا مشورہ لیا جائے اور معلوم ہوا ہے۔ کہ لالہ شام لال گاندھی جی کو ایک خط لکھ رہے ہیں۔ جس میں ان سے پنجاب کا دورہ کرنے اور مسئلہ شہید گنج کا تسلی بخش حل تلاش کرنے کی اپیل کی جائے گی۔

گاندھی جی پنجاب آئیں یا نہ آئیں اور کوئی تسلی بخش حل تلاش کر سکیں۔ یا نہ کر سکیں۔ کانگرس کو ضرور میدان عمل میں آنا چاہیئے۔ اس موقعہ پر اگر اسے کامیابی حاصل ہو گئی۔ تو پنجاب میں اس کا وقار بے حد بڑھ جائیگا۔ اور اگر علیحدہ کھڑی رہی۔ تو مسلمانوں کی نظروں سے بالکل گر جائیگی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں لنڈن کے ایک نو مسلم کا خط

مرزا سعید احمد صاحب مرحوم کے اخلاقِ حمیدہ کے متعلق

ایک انگریز نو مسلم مسٹر نیل بلال نے لنڈن سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں مرزا سعید احمد صاحب مرحوم کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے ہیں۔ مکتوب کے متعلقہ حصہ کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:۔

محترم آقا! السلام علیکم

امید ہے حضور اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود میرے اس خط کو شرف مطالعہ بخشیں گے۔ ہمارا ایک پیارا بھائی ہم سے جدا ہو چکا ہے۔ اور میں اسی کے اس حصہ زندگی کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جو اس نے انگلستان میں گزارا۔

مرزا سعید احمد مرحوم (خدا تعالےٰ ان کی روح کو ابدی راحت نصیب کرے) یہاں ہمارے لئے اپنے ساتھ وہ ماحول لائے۔ جس میں انہوں نے خود پرورش پائی تھی۔ وہ واقعی اسم بامسمیٰ تھے۔ ان کی زندگی نہائت پاکیزہ تھی۔ اور انہوں نے اپنے عمل سے ہمارے اندر اسلام کی وہ حقیقی روح پیدا کر دی۔ جو صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک ذریت کا ہی کام ہے۔ انگلستان کے قیام کے دوران میں مرزا سعید احمد صاحب مرحوم گزشتہ سال ماہ جولائی تک میرے ہاں مقیم رہے۔ اور اس وجہ سے میرے دل میں ان کے متعلق نہائت گہرے تاثرات موجود ہیں۔ وہ یہاں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ساتھ تشریف لائے۔ ان کی مفارقت کو حضرت صاحبزادہ صاحب نہائت شدت سے محسوس کرتے ہونگے۔ اور کس قدر رنج اور تکلیف کا مقام ہے۔ کہ جب حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف واپس تشریف لے جائیں گے۔ تو مرزا سعید احمد صاحب ان کے ہمراہ نہیں ہوں گے:۔

خاندان نبوت کے ان عالی نسب فرزندوں کے اخلاق فاضلہ ہمارے لئے بہت بڑی راہ نمائی کا موجب ہیں۔ جب وہ ہمارے درمیان ہوں تب ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے دلوں میں اسلام کا بیج کس قدر مضبوطی سے قائم ہے:۔

مرزا سعید احمد صاحب مرحوم نوجوان تھے۔ لیکن اسلامی اعمال کے لحاظ سے نوجوان نہ تھے۔ وہ ہر نیکی سے متصف تھے۔ ناساز گار حالات میں بھی نہائت درجہ صابر تھے۔ نہائت حلیم پرہیز گار اور پاک دامن تھے۔ سادگی طبع کے باوصف نہائت باوقار تھے۔ ان کے حلم اور خوش اخلاقی کے باعث تمام لوگ ان کے گرویدہ تھے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ بیسیوں لوگ ان کے حالات دریافت کرتے رہتے ہیں۔ میں صرف ان کی زندگی کے معاشرتی پہلو سے ہی واقف نہیں ہوں۔ بلکہ انکی پرائیوٹ زندگی اور ان کی عادات کا بھی ذکر کر رہا ہوں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے قیام انگلستان کا ایک بہت بڑا حصہ میرے ساتھ بسر کیا۔ اور میرے لئے یہ بات بہت فخر کا موجب ہے۔ کہ میں نے ان سے بہت فائدہ اٹھایا۔ گو ان کی وفات عالم شباب میں ہوئی۔ لیکن ایک سچے مسلمان کی حیثیت میں انہوں نے اپنا فرض بطریق احسن ادا کر دیا۔ میرے نزدیک ان سے زیادہ قابل قدر کوئی مبلغ قادیان سے روانہ نہیں ہوا۔ کیونکہ جو کامیابی عمل سے حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ باتوں سے حاصل نہیں ہو سکتی:۔

انہوں نے اپنے زمانہ علالت میں بھی مجھے ایک بہت بڑا سبق دیا۔ جسے میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ ایک روز ہسپتال میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب اور میں مرزا سعید احمد صاحب مرحوم کے پاس بیٹھے تھے۔ مرزا سعید احمد صاحب اور دوسرے احباب کے درمیان اردو میں باتیں ہو رہی تھیں۔ میں اردو نہ جاننے کے باعث گفتگو میں شریک نہیں ہو سکتا تھا۔ مرحوم نے یہ حالت دیکھ کر کہا۔ افسوس نیل اس گفتگو میں ہم سے علیحدہ ہے۔ اللہ! اللہ!! بیماری کی حالت میں بھی انہیں میرا احساس تھا۔ اور اس بات کا افسوس تھا۔ کہ میں اردو نہ سمجھنے کے باعث ان کی گفتگو میں شامل نہیں ہوں۔ اس واقعہ نے مجھے ایک بہت بڑا سبق دیا۔ جو یہ ہے۔ کہ خواہ انسان بستر مرگ پر ہی کیوں نہ پڑا ہو۔ اسے دوسروں کے احساس سے غافل نہیں ہونا چاہیئے:۔

پیارے آقا! ہم اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے ہمیں آپ جیسا راہ نما عطا فرمایا۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ حضور کو لمبی عمر عطا کرے۔ تا حضور دیر تک ہماری رہنمائی کر سکیں

حضور کا ادنےٰ غلام
"نیل بلال"

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کے پاؤں کے انگوٹھے میں درد کی زیادتی ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو بخار ہے دعائے صحت کی جائے:۔

نظارت دعوۃ وتبلیغ کی طرف سے چوہدری بدر الدین صاحب کو علاقہ ملکانہ (یو۔پی) میں لسلسہ تبلیغ بھیجا گیا ہے:۔

سکرٹریان مال توجہ فرمائیں

دفتر بیت المال سے تشخیص بجٹ فارم برائے تکمیل ارسال کر کے تاکید کی گئی تھی۔ کہ انہیں ۲۸ جنوری تک دفتر میں واپس کر دیا جائے لیکن ابھی تک بہت سی جماعتوں کی طرف سے فارم مذکور واپس موصول نہیں ہوئے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا سکرٹری صاحبان مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس بارہ میں فوری توجہ فرمائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے جلدی تشخیص فارم واپس کر دیں۔ ناظر بیت المال قادیان

صدر احرار ضلع گورداسپور کی عبرتناک موت

معلوم ہوا ہے کہ بٹالہ کا ایک شخص جو حاجی عبد الغنی کہلاتا تھا۔ ضلع گورداسپور کی مجلس احرار کا صدر تھا۔ اور جماعت احمدیہ کا شدید معاند یکم مارچ کو اچانک اس رنگ میں مرا کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دوسرے افسروں کو بٹالہ آنا پڑا۔ پولیس نے لاش پر قبضہ کر لیا۔ اور پوسٹ مارٹم کے لئے صدر ہسپتال میں لے جایا گیا۔ مفصل حالات پھر دیئے جائیں گے۔ اخبار "پرتاپ" ۴ مارچ نے اسے "پراسرار موت" قرار دیا ہے

الکتابُ والحِکمۃ ۵

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۴۱ - ایک الزام کی تردید

قرآن کریم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مجنون ہونے کا الزام کئی جگہ رد کیا گیا ہے۔ کہیں تو صاحبِ خلق عظیم ہونے کو تردید میں پیش کیا ہے۔ کہیں اور دلائل دیئے ہیں۔ مگر ایک جگہ سورہ حجر کے پہلے ہی رکوع میں نہایت لطیف دلیل دی ہے جب کفار کہتے ہیں۔ کہ تو مجنون ہے۔ تو خدا تعالےٰ اس کا جواب دیتا ہے۔ کہ یہ قرآن جسے تم ایک مجنون کا کلام کہتے ہو۔ یہ تو صدیوں اور زمانوں اور صحیفوں میں محفوظ ہوتا چلا جاتا ہے۔ کیا کبھی پاگلوں کی بڑ بھی محفوظ رکھی جاتی ہے۔ آج یہ دلیل خلق عظیم والی دلیل سے بھی زیادہ زبردست ہے۔ کیونکہ صاحبِ خلق عظیم ہمارے سامنے نہیں ہے مگر یہ محفوظ کلام اب بھی ہمارے سامنے موجود ہے۔

۴۲ - مختلف شریعتوں کی مثال

سورۂ نحل میں لبن اور ثمرات اور عسل مصفیٰ سے مختلف زمانوں کی شریعتوں کی مثال دی ہے۔ سب سے ابتدائی شرائع دودھ کی طرح تھیں۔ جو بچوں کی پرورش کرتا ہے۔ اور جلد پھٹ جاتا ہے۔ پھر وہ زمانہ آیا۔ کہ شریعت میں نسلِ انسانی کے ساتھ ارتقاء ہوا۔ وہ شریعتیں میووں کی طرح تھیں۔ کہ بڑے آدمی بھی ان سے غذا حاصل کر سکتے تھے۔ مگر ان میں بھی یہ نقص تھا۔ کہ نشہ اور سکر ان سے بن سکتا تھا۔ اور لوگوں نے ان کا ناجائز استعمال کیا۔ مگر یہ آخری شریعت عسلِ مصفیٰ ہے۔ اور اس کی مثال شہد سے اس لئے دی۔ کہ سب کا خلاصہ اور سڑنے سے پاک بلکہ دوسری اشیائ

کو سڑنے سے بچاتی ہے۔ اور شِفَآءٌ لِلنَّاس ہے۔

۴۳ - جنت کی نعمتیں

آریوں نے جنت پر ایک اعتراض یہ بھی کیا ہے۔ کہ جنتی آخر دوام کی وجہ سے وہاں کی نعمتوں سے اکتا جائیں گے۔ خدا تعالےٰ نے پہلے ہی سے اس کا جواب دے رکھا ہے۔ خالدین فیہا لا یبغون عنہا حولا (کہف) یعنی باوجودیکہ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے پھر بھی وہاں کے حالات ایسے ہوں گے کہ وہ کبھی اس سے الگ ہونا نہیں چاہیں گے یعنی اکتائیں گے نہیں۔

۴۴ - سلسلہ الہام اور وحی

سلسلہ وحی و الہام ابتدائے آفرینش انسان سے قیامت تک کبھی منقطع نہ ہوا۔ نہ ہوگا۔ ولقد وصلنا لہم القول لعلہم یتذکرون الذین اٰتیناہم الکتاب من قبلہ ہم بہ یومنون (قصص) یعنی کلام الٰہی دنیا میں مسلسل اور پے درپے نازل ہوتا رہا ہے۔ اور پہلے سب اہلِ کتاب اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

۴۵ - زکوٰۃ نہ دینا

زکوٰۃ نہ دینے والے کو بھی قرآن نے مشرک کہا ہے۔ وویل للمشرکین الذین لا یؤتون الزکوٰۃ (حم سجدہ) زکوٰۃ نہ دینا۔ گویا روپیہ کو اپنا معبود سمجھنا ہے۔ اور جو ہر سال اس معبود کا چالیسواں حصہ اپنے ہاتھ سے توڑتا رہتا ہے۔ وہ مشرک نہیں رہ سکتا۔

۴۶ - ترقیوں کے ساتھ ابتلا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت جس کا ذکر سورۂ فتح کی آخری آیات میں یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار کے الفاظ میں آتا ہے۔ اس کے متعلق ہمارے بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی لگی ہوئی ہے۔ کہ یہ مخالفتیں چند روزہ ہیں جب جماعت ترقی کرے گی۔ تو بس فتح ہی فتح ہے۔ اور ابتلا اور دشمنوں کے حملے سب جاتے رہیں گے۔ حالانکہ بات یہ ہے۔ کہ جوں جوں یہ سلسلہ ترقی کریگا اس کے مخالف بھی غیظ وغضب میں بڑھیں گے۔ اور عداوتیں ترقی کریں گی بمقدار ترقیٔ جماعتِ احمدیہ۔ پس ابتلاء ترقیوں کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہی جائینگے جس دن مخالفتیں گئیں۔ اس دن سے تو زوال کا خطرہ ہے۔

۴۷ - قوم ثمود کے غیر مبایعین

معلوم ہوتا ہے۔ کہ کچھ غیر مبایع ثمود کی قوم میں بھی موجود تھے۔ جو کہا کرتے تھے۔ ابشرا واحدا منا نتبعہ انا اذا لفی ضلال وسعر (قمر) یعنی کیا ہم ایک آدمی کو پیر بنا کر پیر پرستی کی راہ ہی اور جہنم میں داخل ہو جائیں۔

۴۸ - امتِ محمدیہ میں نبوت

امتِ محمدیہ میں نبوت کا اشارہ سورہ حدید کی ایک آیت میں بھی پایا جاتا ہے یاایہا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ و اٰمنوا برسولہ یؤتکم کفلین من رحمتہ۔ ایک کفل تو شہادت اور صدیقیت ہے۔ جو پہلے سے رائج ہے اور جس کا ذکر اسی سورت کی اس آیت میں ہے۔ والذین اٰمنوا باللہ ورسلہ اولئک ہم الصدیقون والشہداء عند ربہم۔ اور دوسرا کفل نبوت ہے۔ جو نیا انعام ہے۔ اور پہلے انبیاء کی اطاعت میں منحصر نہ تھا۔ بلکہ ومن یطع اللہ والرسول کے ماتحت صرف اسی امت سے خاص ہے۔

۴۹ - حضرت مسیح موعودؑ کا ایک کشف

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک کشف کا حوالہ قرآن مجید میں بھی ہے سورۂ انفال کے پہلے رکوع میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا۔ کہ اس جنگ بدر میں ایک ہزار فرشتوں کی مدد پہونچیگی۔ چنانچہ وہ پہونچی۔ اس کے بعد سورہ آلِ عمران میں جنگ احد کے بیان میں ذکر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ وہ اس جنگ میں تین ہزار فرشتوں کی امداد نازل فرمائیگا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک نافرمانی کی وجہ سے وہ مدد نازل نہ ہوئی اس کے بعد کسی اور جنگ میں ہزاروں فرشتوں کا بدر کی طرح باقاعدہ نازل ہونا ثابت نہیں ہے۔ ہاں عام نصرت بذریعہ ملائکہ نازل ہوتی رہی اور یہ بھی ہوسکتا ہے۔ کہ بدر کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مجموعی طور پر تین ہزار ملائکہ نصرت کے لئے نازل ہوئے ہوں۔ اس تین ہزار کی مدد کے وعدہ کے بعد خدا تعالےٰ ایک تیسری مدد کا ذکر کرتا ہے۔ جو پانچہزار فرشتوں سے پہونچیگی۔ اور اس کا ذکر یوں کیا ہے۔ بلیٰ ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورہم ہٰذا یمددکم ربکم بخمسۃ اٰلاف من الملائکۃ مسومین یعنی اگر تم صبر سے (آخری زمانہ کا) انتظار کرو گے۔ اور تقوےٰ کو ہاتھ سے نہ دو گے اور مخالفین اسلام قرنِ اول کے کفار سے بھی زیادہ جوش و خروش سے اسلام کا نام ونشان مٹانے کو چاروں طرف سے حملے کریں گے۔ جیسا کہ اظہر من الشمس ہے۔ تو ہم نے بھی اس وقت کے لئے ابھی سے ۵ ہزار فرشتے نشان لگا کر رکھے ہوئے ہیں۔ جو اس زمانہ میں نازل ہو کر امام وقت کے لشکر کی مدد کریں گے۔ یہی مضمون حضرت مسیح علیہ السلام کے اس کشف میں ہے جس میں آپ نے ایک لاکھ فوج مانگی۔ مگر حکم ہوا۔ صرف پانچہزار سپاہی دیا جائے گا۔ اور چونکہ ان پانچہزار ملائکہ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کچھ پتہ نہیں لگتا۔ اس لئے اس پیشگوئی سے یہی زمانہ مراد ہے۔ جس کی تصریح خود دوسری وحی نے صاف طور پر کردی۔

حلف اور مباہلہ کے بارے میں

شیخ مصری صاحب سے فیصلہ کن مطالبہ

(۱)

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری اور ان کے ساتھیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لگائے ہوئے پودے کی بیخ کنی اور جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی انہوں نے خدا کے فرستادہ کی مقدس جماعت میں دہریوں کی بہتات بتا کر اسے بدنام کرنا چاہا۔ جماعت کے نظام کو برباد کرنے کے لئے خفیہ سازشوں سے کام لیا۔ جماعت کے مخلص کارکنوں کو ظالم اور منافق بتلایا۔ فرضی مظالم اور جعلی واقعات کی تشہیر سے احمدیت کی تبلیغ کو روکنے کی سعی کی۔ جھوٹے مقدمات کے ذریعہ جماعت کو مصائب میں گرفتار کرانے کے لئے کوشاں رہے۔ دشمنانِ سلسلہ کے ساتھ مل کر روز و شب فتنہ پردازی ان کا مشغلہ ہے۔ ان لوگوں نے جماعت احمدیہ کی خواتین پر نہایت ناپاک حملے کئے۔ اور ان میں سے بعض نے ہر احمدی کے لئے ماں سے زیادہ قابلِ عزت ہستی حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے متعلق بدترین الزام لگائے۔ حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ کی ذات بابرکات پر وہ وہ ناپاک اور زہرہ گداز بہتان باندھے۔ کہ جن کے سننے اور پڑھنے سے مومنوں کے سینے چھلنی ہو گئے بانی سلسلہ احمدیہ کے خاندان کو ناپاک اور اس کی پاکیزہ ذریت کو گندہ قرار دیا۔ ہاں ان لوگوں نے لاکھوں انسانوں کے مقدس پیشوا کو بدترین انسان کہا۔ اپنی مجلسوں میں۔ اپنی گفتگوؤں میں۔ پبلک بیانات میں۔ اپنے خطوط میں۔ اور اپنے اشتہارات میں ہمارے آقا اور پیارے مطاع حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق وہ ناگفتہ بہ الزامات لگائے۔ آپ کے خاندان کی مستورات پر وہ کمینے حملے کئے۔ جنہیں کوئی شریف دشمن بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوگا

غرض مصری پارٹی کا ظلم انتہا کو پہنچ گیا۔ اور ان کی دریدہ دہنی کی حد ہو گئی۔ ہم نے ان تمام مظالم کو دیکھا۔ اور بار بار کوشش کی۔ کہ ظالم اپنے ظلم سے باز آ جائیں۔ اور بہتان طراز اپنی افترا پردازی سے رک جائیں۔ مگر وہ باز نہ آسکے۔ وہ نہ رکے۔ بلکہ وہ روز بروز ان مظالم میں اضافہ کرتے چلے گئے۔ انہوں نے شرافت۔ عام اخلاق اور قانون کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ اسلامی شریعت کی حدود کو توڑ دیا۔ اور اشاعتِ فحش میں بڑھتے ہی گئے۔ بلکہ انہوں نے غلط پروپیگنڈا اور اشتہارات کے ذریعہ حق کو چھپانے کی پوری کوشش کی۔ جس پر مصری صاحب کا تازہ ٹریکٹ "جناب خلیفہ صاحب کے دو نوں پیشکردہ طریق فیصلہ منظور" گواہ ہے:-

(۲)

انسانی عقل قانون اور اسلامی شریعت کی رو سے شیخ مصری صاحب کا جھوٹا اور ان کے الزامات کا بہتان عظیم ہونا اظہر من الشمس ہے۔ قرآن مجید ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے۔ کہ ہم ان کو کاذب اور مفتری یقین کریں۔ اور ان کی شہادت کو ناقابلِ قبول سمجھیں۔ انسانی عقل کی کتنی توہین اور شریعت اسلامیہ کا کس قدر استخفاف ہے کہ گندے لوگ از راہ افترا پردازی مقدسوں پر ناپاک الزام لگائیں۔ اور بجائے شرعی ثبوت پیش کرنے کے دریدہ دہنی کو اپنا شیوہ بنالیں۔ کیا اس طریق پر چل کر دنیا کے کسی انسان کی بھی عزت محفوظ رہ سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ اگر دوسرے لوگ بھی اخلاق اور شریعت کو پس پشت ڈال کر اسی طریق پر گامزن ہو جائیں۔ تو کیا شیخ صاحب اور ان کے متعلقین اسے پسند کریں گے؟

جب شیخ صاحب نے اپنے الزامات کو خط کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجا۔ تو حضور نے لکھا۔ اور ایک خطبہ جمعہ کے ذریعہ اسے شائع فرمایا کہ

"میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے۔ کہ آپ (شیخ صاحب) کا خط افترا اور بہتانوں اور کذب سے پُر ہے"۔

(الفضل ۲۰ نومبر ۳۷ء)

یہ زبردست الفاظ ایک حق پرست انسان کی تشفی کے لئے کافی تھے۔ چاہیئے تھا کہ وہ لوگ جو شیخ صاحب کے ساتھیوں میں سے اپنی مجالس میں یا اپنے پرائیویٹ خطوط کے ذریعہ کہتے اور لکھتے تھے۔ کہ اگر یہ الزامات غلط ہیں۔ جھوٹ ہیں۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ حلفیہ بیان کے ذریعہ ان کی تردید کریں لیکن افسوس کہ انہوں نے راستی اور انصاف سے کام نہ لیا بلکہ مخلوق خدا کو مغالطہ دینے کی خاطر شیخ صاحب کے علاؤ سکرٹری حکیم عبدالعزیز صاحب نے جلسہ سالانہ ۳۷ء کے موقعہ پر "فیصلہ کے آسان طریق" کے عنوان سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے قسم اور مباہلہ کا کھلم کھلا مطالبہ کیا۔ اس صریح مطالبہ کے بعد شیخ مصری صاحب نے خفیہ اشتہار بعنوان "جناب خلیفہ صاحب کے دونوں پیشکردہ طریق فیصلہ منظور" شائع کیا۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ "میں جانتا تھا۔ کہ جناب خلیفہ صاحب کا یہ مذہب ہے۔ کہ اگر قسم یا مباہلہ کا مطالبہ دوسری طرف سے کیا جائے۔ تو پھر جناب خلیفہ صاحب کے نزدیک قسم یا مباہلہ حرام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس ۲۰ نومبر کے الفضل والی تحریر میں بھی اپنے اس عقیدہ پر انہوں نے بڑے زور شور سے قسم کھائی ہے .... میں تو مانتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اس بیان میں کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ایسے معاملہ میں قسم یا مباہلہ کا مطالبہ فریق ثانی کی طرف سے نہیں ہو سکتا سچ سے کام لے رہے ہیں"۔

ایک طرف شیخ مصری صاحب کا یہ بیان ہے۔ اور دوسری طرف "خوئے بدرا بہانہ ہائے بسیار" کے مطابق وہ اسی اشتہار میں لکھتے ہیں۔ کہ الفضل ۲۰ نومبر میں شائع شدہ قسم، قسم نہیں۔ بلکہ "اگر وہ (سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ۔ ناقل) درحقیقت قسم کھانے پر آمادہ ہیں۔ تو وہ اب قسم کھالیں"۔ (اشتہار مصری)

یقیناً شیخ صاحب مصری کا یہ طریق انصاف اور تقوے کے کلی منافی ہے۔ اور اس طرح مطالبہ کر کے گویا وہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ اگر کھلے کھلے اور پبلک مطالبہ کے بعد قسم کھائیں گے۔ تو میں کہوں گا کہ دیکھو اپنے مذہب کے خلاف کیا اور اگر قسم نہ کھائیں گے تو میں کہوں گا کہ اگر سچے ہوتے تو کیوں قسم نہ کھا جاتے۔ یہ دو رخی یہ چالبازی اور اس طریق پر مغالطہ دہی قطعاً ایماندار کا کام نہیں۔ مصری پارٹی کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس قسم کی دنیاداراز چالاکیوں سے حق کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ صاف ظاہر ہے کہ کھلے مطالبہ کے بعد از روئے شریعت اسلامیہ اس شخص کے لئے از خود بھی قسم یا مباہلہ جائز نہیں۔

جس پر کسی نے ایسا الزام لگایا ہے۔ جس کے ثبوت کے لئے قرآن مجید نے خاص شرائط مقرر فرمائے ہیں۔ ورنہ شریعت کا حکم باطل ہو جائے گا۔ اندریں صورت شیخ مصری صاحب کا یہ مطالبہ ہرگز قابلِ قبول نہیں۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ شیخ صاحب بھی اس بات کو سمجھتے ہوں گے درحقیقت انہوں نے مندرجہ بالا اشتہار صرف مغالطہ اندازی کے لئے شائع کیا ہے ؀

(۳)

اتہامات میں چونکہ شریعت نے خاص حدود مقرر فرمائے ہیں۔ اس لئے الزام لگانے والے کا یہ حق نہیں۔ کہ حلف یا مباہلہ کا مطالبہ کرے۔ اور اگر وہ مطالبہ کرے تو جس پر الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے لئے روا نہیں۔ کہ اُسے پورا کرے۔ شرعاً بارِ ثبوت الزام لگانے والے پر ہے۔ ورنہ وہ کاذب اور مفتری ہے۔ اگر وہ اپنے جرم کو چھپانے کے لئے دوسرے فریق سے ناجائز طور پر قسم یا مباہلہ کا مطالبہ کرے۔ اور اس کے مطالبہ کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو یہ گویا شریعت کے فیصلہ کو باطل کرنے والی بات ہے۔ اس لئے موجودہ حالات میں مصری پارٹی کے الزامات پر ان کے مطالبۂ حلف و مباہلہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز شرعاً منظور نہیں کر سکتے اور اسی وجہ سے اب مصری صاحب حلفِ جدید کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ہم علیٰ وجہ البصیرت کہتے ہیں۔ کہ شیخ مصری صاحب اپنے مطالبہ میں صداقت شعاری اور خدا ترسی سے کام نہیں لے رہے۔ ورنہ بالکل واضح بات ہے۔ کہ مصری صاحب کے الزامات لگانے کا مدعا کیا ہے؟ ان کے ان ناپاک بہتانوں کا مقصد کیا ہے؟ کیا صرف یہی نہیں۔ کہ وہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کو خلافت سے معزول کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ حضور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفۂ برحق نہیں۔ اگر یہی ہے۔ تو فیصلہ بالکل آسان ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:۔

"آخر جو الزامات وہ (مصری صاحب) مجھ پر لگاتے ہیں۔ ان کا یہی مطلب ہے کہ میں خلافت کا اہل نہیں۔ مگر میں ابھی خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ چکا ہوں کہ میں اس کا قائم کردہ خلیفہ ہوں۔ وہ بھی ایسی ہی قسم لکھ کر شائع کر دیں پھر خود بخود فیصلہ ہو جائے گا۔ کہ کون حق پر ہے اور کون ناحق پر"

(الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۳۷ء)

کیا یہ کھلے طور پر خلافت کے متعلق دعوتِ مباہلہ نہیں؟ کیا تین ماہ گذرنے کے باوجود شیخ مصری صاحب نے اسے منظور کیا؟ کیا وہ اب بھی خدائے تعالیٰ کی قسم کھا کر اور اس کے وعید لعنۃ اللہ علی الکاذبین کو سامنے رکھکر شائع کر سکتے ہیں۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ نہیں۔ وہ ناحق پر ہیں۔ اگر شیخ صاحب کا مطالبۂ حلف سنجیدگی سے ہوتا۔ اور وہ گند اچھالنے کی بجائے فیصلہ پر آمادہ ہوتے۔ تو آج تک کبھی کا فیصلہ ہو جاتا۔ اب بھی اگر شیخ صاحب نے اس قسم کی قسم شائع کر دی تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے تسلیم کردہ فیصلہ کے مطابق ایک سال کے اندر اندر ایسے عذاب میں گرفتار ہوں گے۔ جس میں انسانی ہاتھوں کا دخل نہ ہوگا۔ کیا شیخ صاحب اس کی جرأت کریں گے؟

(۴)

شیخ مصری صاحب نے اپنے بیان کردہ الزامات کی صحت پر حلف نہیں اٹھائی۔ اور نہ اٹھا سکتے ہیں وہ خلافت کے بارے میں مباہلہ کے لئے آمادہ نہیں ہوئے۔ اور نہ ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنے بہتانوں کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ہاں انہوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی واضح اور غیر مبہم حلف سے بھی کچھ فائدہ نہیں اٹھایا۔ لیکن بایں ہمہ وہ اس ظلمِ عظیم سے باز نہیں آتے۔ جو وہ فرزندانِ احمدیت اور ان کے مقدس امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور بانیٔ سلسلہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کر رہے ہیں۔ ضرور تھا۔ کہ اس قسم کے مخالف پیدا ہوتے۔ اور سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف "اندھیروں" کو جمع کرنے کی کوشش کرتے۔ مگر دنیا دیکھے گی۔ کہ یہ ظلمتیں کافور ہو جائیں گی۔ اور حق اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمک اٹھے گا۔ اور چاند پر تھوکنے والے شرمندہ ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق الٰہی بشارت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ان حالات میں کسی احمدی کے لئے تو کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کا خلیفۂ برحق ہونا اور مصری پارٹی کا اپنے مزعومہ الزامات میں جھوٹ اور باطل پر ہونا آفتاب نصف النہار کی طرح روشن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے الہامات۔ اس کی کھلی کھلی تائیدات اور پھر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا واضح ترین الفاظ میں الزامات کے جھوٹ افترا اور کذب ہونے پر حلفیہ بیان ایسی باتیں ہیں۔ کہ کسی نیک دل انسان کے لئے ان کے بعد گنجائشِ انکار نہیں رہتی۔

پس ہمارے لئے اب کسی مزید تحقیق کی ضرورت نہیں۔ بلکہ شیخ مصری صاحب کے اپنے تازہ حلف کی رُو سے حضور کے حلفیہ بیان کے ایک سال بعد شیخ صاحب کا مفتری اور جھوٹا ہونا ان کو بھی مُسلّم ہوگا۔ کیونکہ وہ مانتے ہیں۔ کہ یک طرفہ قسم کھانے والا بھی اگر ایک سال تک ایسے آسمانی عذاب سے جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔ محفوظ رہے۔ تو وہ سچا اور صادق ہوتا ہے۔

پس اب وہ انتظار کریں۔ اور شائع کر دیں۔ کہ ایک سال گزرنے کے بعد میں اپنے تمام افتراؤں اور اکاذیب سے توبہ کرکے جماعت میں داخل ہو جاؤں گا کیا وہ اب اعلان کرنے کے لئے تیار ہیں ایسی قسم کے بعد درحقیقت شیخ صاحب کے مسلمہ اصول کے مطابق کسی اور طریق فیصلہ کی ضرورت نہیں رہتی لیکن پھر بھی ہمیں یہ حق حاصل ہے۔ کہ ہم شیخ صاحب سے بھی مطالبہ کریں۔ کہ وہ اپنے الزامات کے سچے ہونے پر کیطرفہ قسم اٹھالیں اور اس مؤکد بعذاب قسم کو بذریعہ اشتہار شائع کر دیں۔ تا دنیا کو یہ معلوم ہو۔ کہ کم سے کم وہ اپنے دل میں اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہیں۔ ورنہ اس وقت تک کہ وہ شرعی حجت کو پیش نہیں کرتے۔ اور قسم کھا کر اپنی نیک نیتی کا ثبوت نہیں دیتے ہم مجبور ہیں۔ کہ نہ صرف انہیں حکم قرآنی کے مطابق کاذب سمجھیں۔ بلکہ انہیں دیدہ دانستہ جھوٹ بولنے والا اور مفتری بھی خیال کریں۔

(۵)

گو ہم مصری پارٹی کے ظلم عظیم کے پیش نظر اس بات پر آمادہ تھے۔ کہ ان کو فوراً دعوت مباہلہ دیں۔ بلکہ بہت سے احباب کے نام بھی ہمارے پاس پہنچ چکے تھے۔ مگر نظارت امور عامہ کی تازہ ہدایت کی وجہ سے ہم اسے فی الحال ملتوی کرتے ہیں۔ کیونکہ معلوم ہؤا ہے۔ کہ یہ لوگ بلاوجہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹی رپورٹیں دے رہے ہیں۔ اس لئے خطرہ ہے کہ وہ کہیں ہماری دعوتِ مباہلہ کو بھی "قتل کی سازش" قرار دے کر شور نہ مچادیں۔ اور اس شرعی طریق فیصلہ کی طرف بلانے سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں۔ ہاں جب ان لوگوں کی اس ذہنیت میں تبدیلی ہو جائیگی۔ یا وہ اعلان کر دیں گے کہ وہ اس طریق فیصلہ کو جماعت پر حملوں یا قتل کی کوششوں کے الزام لگانے کا ذریعہ نہیں بنائیں گے۔ اور اس وقت کے حالات اس کا تقاضا کرینگے۔ تو ہم ضرور ان لوگوں کو اسلامی طریق سے مباہلہ کی طرف بھی بلائینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ وآخر دعوٰنا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نوماہی بجٹوں کو پورا کرنے والی جماعتوں کا شکریہ

خوشی سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل جماعتوں نے اپنے نوماہی بجٹوں کو پورا کرکے اپنی ذمہ واری کا ثبوت پیش کر دیا ہے۔ جزاہم اللّٰہ احسن الجزاء۔ آئندہ کے لئے امید کی جاتی ہے کہ ان جماعتوں کے عہدہ دار بدستور اپنی کوششوں کو اسی طرح جاری رکھیں گے۔ امید ہے۔ کہ جو جماعتیں ابھی تک نوماہی بجٹوں کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں۔ وہ اپنی کوششوں کو زیادہ منظم اور مستحکم کرکے سال تمام ہونے سے پہلے اپنے بجٹوں کو پورا کر دیں گی۔ ناظر بیت المال

لمبین کرال۔ گھوڑیواہ بگول۔ تلونڈی راماں۔ بٹالہ۔ قلعہ لال سنگھ۔ لودھی ننگل۔ کلو سوہل گمنیج۔ دھرمکوٹ رندھاوا۔ بٹھہ غلام نبی۔ دھیٹر۔ گورداسپور۔ رتوچک لنگروال۔ بکھو بھٹی۔ میاہدی نانو۔ داعیوالہ سیداں۔ دوجووالی گلانوالی۔ سندرگڑھ اجنالہ۔ علی پور شمس آباد۔ بھمبہ ہانڈو رجلو۔ دولت پور۔ کہتو۔ فیروزوالہ۔ وزیرآباد مدرسہ چٹھہ۔ موہنکی۔ تلونڈی راہ والی۔ کھنڈووالی چک ۳۱۲ جڑانوالہ۔ چک ۱۹۵ رکھ جنڈانوالہ۔ بھڑت چک ۳۸ ۔ چک ۸۲-۸۶۔ نوشاب۔ چونیاں۔ شادیوال خورد۔ جتوکے۔ دیونہ ماجرہ۔ ڈنگہ۔ گھیر۔ بھمبلہ۔ سوک کلاں۔ ڈیرہ غازی خان بستی رنداں۔ نوشہرہ۔ لنڈی کوتل۔ پاڑہ چنار۔ بنوں۔ چک ۱۲۱ ہا کڑہ۔ چک ۵۲۹ جلہ ارائیاں۔ چک $\frac{145}{100R}$

فیروز پور شہر۔ زیرہ۔ بمبئی } بجٹ تو پورا کر دیا ہے۔ بقایا کا ابھی فیصلہ ہوگا نہیں ہؤا۔

انڈر۔ گوردصریح نور محل۔ برجیاں خورد۔ ہوشیارپور۔ سرشت پور ہیزم۔ بھگلانہ بیرم پور گڈھ دیوالہ۔ بیگم پور کنڈھی رائے کوٹ۔ لہہ۔ سرہند۔ برنالہ۔ ہربنس پورہ۔ انبالہ۔ شملہ۔ دہلی۔ کاہنور۔ حصار۔ اکنور۔ بنڈی پورہ۔ لدھرون۔ کنہ پورہ۔ کوٹ احمدیاں۔ کھیروسندرہ۔ جے پور۔ جودھ پور۔ منصوری۔ فیض آباد۔ سانڈھن۔ مونگھیر۔ داچی۔ سری پاردبدن پدا۔ خوردہ۔ بنگال پر اونشل۔ حیدرآباد۔ سکندرآباد۔ عثمان آباد۔ شیموگہ۔ کولمبو۔ میموں۔ گوٹی۔

270

شادی ہوگئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کرکے لطف زندگی اٹھایئے عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالٰے کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی مقوی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس اور مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اسکے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل وعیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اسکے اندر کوئی زہریلی اور نشئی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک۔

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں۔

YOUTH AND VIGOUR

اس سوسائٹی کے ممبران ماہرین طب نے نہایت عمدہ اکسیریں تیار کی ہیں۔ ان مجربات کے متعلق صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے۔ کہ آپ ان ادویات پر سو فیصدی بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اور آپ کو کسی وقت بھی یہ کہنے کا موقع نہیں ملے گا۔ کہ اس سوسائٹی کی ادویات نے فائدہ نہیں کیا۔ مفصل حالات کا علم ہونے پر علاج کیا جاتا ہے۔ خط و کتابت صیغہ راز میں رکھی جاتی ہے۔

شیرافگن یہ دوا اکسیر اعظم۔ ضعف باہ سستی۔ نامردی کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔ راجوں اور نوابوں کے لئے نہایت عجیب تحفہ ہے۔ نہایت سرعت و کامیابی سے علاج کرتی ہے۔ اور انسان چند روزہ استعمال کے بعد اپنے اندر حیرت انگیز تغیر اور قوت محسوس کرتا ہے۔ نہایت مجرب شے ہے۔ مکمل خوراک ے؎ر

سفوف جواہر والا بچپن کی غلط کاریوں سے پیدا شدہ عوارض کو دور کرنے کے علاوہ جریان احتلام وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ نہایت کامیاب اور مجرب دوا ہے۔ مکمل خوراک دس تولہ قیمت عہ؎ر

سلطان المحبوب یہ گولیاں تمام امراض کے لئے مناسب بدرقوں کے ہمراہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ قیمت دو روپے ۵۰ گولی مقامی و غیر مقامی دوست خط و کتابت پتہ ذیل پر کریں۔

دی مینیجنگ ڈائرکٹر دی ایشیاٹک فزیشن سوسائٹی قادیان

کٹ پیس کوالٹی کی گارنٹی

کم سرمایہ زیادہ منافع والی تجارت

فینسی سلکی کٹ پیس کے بنڈل

اگر آپ بالکل کم سرمایہ سے کٹ پیس کی تجارت یا گھریلو ضروریات میں بچت کے خواہشمند ہوں تو مندرجہ ذیل بنڈلوں میں سے آزمائشی آرڈر دیکر ہمارے مستقل گاہک بنجاویں کراچی کے علاوہ تھوک مال روزانہ باہر کے بیوپاریوں کو سپلائی ہوتا ہے۔ نوٹ کرلیں کہ ہم ہمیشہ گارنٹی پر مال سپلائی کرتے ہیں۔ ضرور آزمائش کریں۔

ایکسٹرا اسپیشل بنڈل اس میں تمام خاص خاص کوالٹی کا ریشمی کٹ پیس کے بڑے بڑے ٹکڑے ریشمی ساڑھیوں کے علاوہ فینسی کپڑے جو کہ بیاہ شادیوں اور تحفہ جات کے لئے ہوتے ہیں۔ جارجٹ۔ کیکے۔ کریپ۔ موروکین ارگنڈی۔ دل کی پیاس۔ بوسکی فرسٹ کوالٹی کا مال ہوگا۔ لمبائی ½ اگز سے ۱۰ گز تک قیمت بیس پونڈ ۱۰/۶۰ روپیہ دس پونڈ ۱۰/۳۰ روپیہ

فیملی اسپیشل بنڈل اس میں بھی تمام اوپر کا مال ہوگا۔ کوالٹی میں معمولی فرق ہوگا۔ لمبائی ½ اگز سے ۸ گز تک ہوگی قیمت بیس پونڈ ۱۰/۵۰ روپیہ دس پونڈ ۲۵/ روپیہ

تجارتی اسپیشل بنڈل اس میں بھی زنانہ مردانہ سوٹوں و ساڑھیوں کے کپڑے ہونگے مخمل۔ موروکین۔ جارجٹ۔ وائیل۔ کریپ۔ دل کی پیاس۔ بوسکی۔ ملائی ساٹن۔ پاپلین وغیرہ۔ بہت ہی منافع والا مال ہے۔ ٹکڑے ½ اگز سے ۶ گز تک۔ قیمت پچاس پونڈ ۱۰/۱۲۲ روپیہ بیس پونڈ ۱۰/۵۰ روپیہ

تجارتی مکس بنڈل تمام اوپر کے مال کے علاوہ چھینٹ جھنڈ دوریا وغیرہ کے بھی ٹکڑے ہونگے لمبائی ½ اگز سے ۶ گز قیمت پچاس پونڈ ۱۰/۹۶ روپیہ بیس پونڈ ۱۰/۴۰ روپیہ

تجارتی فیملی مکس بنڈل یہ سوتی سلکی مکس بنڈل ہوگا۔ اوپر کے مال کے علاوہ ٹاسہ۔ ململ۔ لٹھا۔ وغیرہ بھی ہوگا۔ لمبائی ½ اگز سے ۷ گز تک۔ قیمت پچاس پونڈ ۱۰/۷۲ روپیہ۔ بیس پونڈ ۱۰/۳۰ روپیہ۔

نوٹ :۔ اس کے علاوہ۔ ریشمی۔ سوتی۔ سلکی۔ کٹ پیس بارعایت ہم سے خرید فرماویں ہر قسم کی تسلی کی گارنٹی دی جاتی ہے۔

ضروری نوٹ :۔ آرڈر کے ہمراہ ۲۵ فیصدی یعنی ¼ رقم پیشگی آنا لازمی ہے۔ (خاص رعایت) کل قیمت پیشگی آنے پر مزدوری۔ بلٹی بنوائی۔ رجسٹری وغیرہ کل خرچہ معاف ہوگا۔ پتہ خوشخط تحریر کریں

مینیجر دی امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی کلاتھ مارکیٹ کراچی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۲ مارچ - آج مرکزی اسمبلی میں نئے سال کے بجٹ پر بحث کا دن تھا لیکن حزب مخالف کے لیڈر مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے ایک بیان پیش کیا۔ جس کے آخر میں کہا۔ کہ اسمبلی کی تمام غیر سرکاری پارٹیوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چونکہ قدیم روایات کے خلاف اس دفعہ ایوان سے دفاع اور غیر ملکی معاملات سے متعلق مدات پر رائے دہی کا حق چھین لیا گیا - اس لئے عام بحث میں حصہ نہ لیا جائے۔ مطالبات زر کی مخالفت کی جائے۔ مگر کوئی تقریر نہ کی جائے اور جب فنانس بل منظوری کے لئے پیش ہو۔ تو اسے مسترد کر دیا جائے۔ چونکہ آج کسی ممبر نے بجٹ پر بحث نہیں کی اس لئے صدر نے ہاؤس کو اگلے روز پر ملتوی کر دیا۔

کلکتہ ۲ مارچ - سر ناظم الدین وزیر داخلہ بنگال نے آج اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ گورنر بنگال اور مسٹر گاندھی کی گفتگو کے بعد اس وقت تک ۱۲۹۱ نظر بندوں کو جن میں ۱۰ خواتین ہیں رہا کیا گیا ہے۔

لاہور ۲ مارچ - حکومت پنجاب نے گیانی واحد حسین صاحب احمدی کی کتاب موسومہ بہ سکھ مذہب اور رکبیں، ضبط کر لی ہے۔

لکھنؤ ۲ مارچ - آج پیارے لال شرما وزیر تعلیم یوپی نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا۔ عہدہ کا چارج سمپورنانند نے لے لیا ہے۔

اندور ۲ مارچ - مہاراجہ اندور نے ایک اعلان کے ذریعہ حکم دیا ہے کہ ریاست کے تمام مندر ہریجنوں کے لئے کھول دیئے جائیں۔ نیز انہیں پبلک کنووں اور پبلک مقامات وغیرہ کے استعمال کا پورا پورا حق دیا جائے۔ علاوہ ازیں انہیں اجازت دی گئی ہے۔ کہ جس رقبہ میں ہندو اپنے مکان بنا سکتے ہیں۔ وہاں وہ بھی اپنے مکان بنائیں۔

کلکتہ ۲ مارچ - حکومت بنگال کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں یکم مارچ سے مشرقی بنگال کے اضلاع ڈھاکہ۔ ٹپرہ اور چٹاگام میں مفت پرائمری تعلیم نافذ کر دی گئی ہے۔

ناگپور ۲ مارچ - گورنر سی۔ پی سر ہائیڈ ان گون اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ یوپی کے بورڈ آف ریونیو کے ممبر مسٹر اے۔ ای۔ بمفورڈ عارضی طور پر گورنری کے فرائض انجام دیں گے۔

پٹیالہ ۲ مارچ - ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی حالت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ خون کا دباؤ نسبتاً کم ہے۔

شیلانگ ۲ مارچ - ایک اطلاع مظہر ہے کہ آسام کے افسر خزانہ نے کل وزراء کو تنخواہیں دینے سے جو انکار کر دیا تھا۔ اس معاملہ کو آخری فیصلے کے لئے آڈیٹر جنرل کے پاس بھیج دیا گیا ہے ممکن ہے یہ معاملہ فیڈرل کورٹ تک پہنچے۔

لاہور ۲ مارچ - آج پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں مطالبات زر پر بحث کا آغاز ہوا۔ پولیس کے ضمنی مطالبہ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے سر سکندر حیات خان نے کہا افسوس ہے۔ حالات اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ ایڈیشنل پولیس اڑا دی جائے۔ موجودہ وقت میں سب سے اہم سوال مسجد شہید گنج ایجی ٹیشن کا ہے جس کی وجہ سے ایڈیشنل پولیس کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے تقریر جاری رکھتے ہوئے دیوان چمن لال کے ایک ریمارک کے ضمن میں کہا۔ کہ میں کانگرس کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ مسجد شہید گنج کے معاملہ میں ثالث بنے میں اپنی خدمات کانگرس کے سپرد کرنے کو تیار رہوں۔

پٹنہ ۲ مارچ - ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج پٹنہ میں ۶ سیاسی قیدی رہا کر دیئے گئے۔

ناگپور ۲ مارچ - آج سی پی اسمبلی میں فنانس منسٹر نے ۳۷-۱۹۳۶ء کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ میں آمدنی کا اندازہ ۴ کروڑ ۸۱ لاکھ ۹۹ ہزار روپیہ اور اخراجات کا اندازہ ۴ کروڑ ۸۱ لاکھ ۱۹ ہزار روپیہ ظاہر کیا گیا ہے۔ گویا ۸۰ ہزار روپیہ کی بچت کا اندازہ ہے۔

لنڈن ۲ مارچ - دفتر خارجہ برطانیہ کے ایک بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ نے حبشہ پر اٹلی کا قبضہ تسلیم کر لیا۔ حکومت نے لکھا ہے۔ کہ چونکہ سارے علاقہ پر اٹلی کی حکومت ہے۔ اس لئے اسی کا قبضہ تسلیم کیا جانا چاہیئے۔

لاہور ۲ مارچ - ملک برکت علی صاحب کے مسودہ قانون تحفظ مساجد پر چار اور ممبروں نے دستخط کر دیئے ہیں - اس پر دستخط کرنے والوں کی تعداد اس وقت تک ۴۲ ہو گئی ہے۔

لکھنؤ ۲ مارچ - یوپی کے ایک سیاسی قیدی یشپال نامی کو آج رہا کر دیا گیا۔ اسے لاہور اور دہلی کے مقدمات سازش کے سلسلہ میں سزا ہوئی تھی۔

بیت المقدس ۲ مارچ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جنوبی فلسطین میں یہودی نوآبادی پر ۳۰ مسلح عربوں نے رات کے وقت حملہ کر دیا۔ تین گھنٹہ کی جنگ کے بعد حملہ آوروں کو پسپا کر دیا گیا۔ ایک عرب ہلاک اور ایک یہودی شدید زخمی ہوا۔

وی آنا (بذریعہ ڈاک) وزیر اعظم آسٹریا نے ترکی اور ایران کی سیاحت سے واپس آکر ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ مصطفےٰ کمال پاشا کی سکیم یہ ہے کہ تمام اسلامی ممالک کا ایک متحدہ محاذ بنایا جائے جس میں ان سب کی پوزیشن فیڈریشن کے اجزاء کی ہو۔ اور اس میں تمام عرب خود مختار حکومتیں شامل ہوں۔

پشاور ۲ مارچ - آج سرحد اسمبلی میں بیان کیا گیا۔ کہ ڈیرہ اسمٰعیل خان میں شراب کی کامل ممانعت کر دی گئی ہے۔ دوسرے اضلاع میں جزوی امتناع ہو گا۔

الہ آباد ۲ مارچ - صوبہ آگرہ کے زمینداروں کی ایسوسی ایشن کی مجلس انتظامیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں منجملہ دیگر امور کے اس موضوع پر غور کیا گیا۔ کہ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام صوبہ کے زمینداروں کی تنظیم کی جائے۔ اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ کانگرسی حکومت کی اس پالیسی کی مذمت کی گئی۔ جو اس نے مالیہ کے سلسلہ میں اختیار کر رکھی ہے۔

کلکتہ ۲ مارچ - ڈائرکٹر جنرل کارخانجات افغانستان ایک جرمن ماہر کی معیت میں کلکتہ آئے ہوئے ہیں۔ وہ افغانستان کے لئے مختلف قسم کی مشینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ تاکہ افغانستان میں اعلیٰ درجہ کے کارخانے قائم کئے جائیں۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ حکومت افغانستان اپنے ملک میں کھانڈ کا ایک بڑا کارخانہ قائم کرنے والی ہے۔ اس کے علاوہ بوٹ سازی کا ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔

لنڈن ۴ مارچ - ٹائمز کا نامہ نگار پیرس سے لکھتا ہے۔ کہ کاغذ کی گرانی کے باعث فرانسیسی اخبارات کی قیمت میں یکم مارچ سے اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان دنوں اخبارات کا نرخ آج سے دو سال پہلے کی نسبت دوگنا ہے۔

لاہور ۲ مارچ - آج اسمبلی کے اجلاس میں امپیریل سروسز کے متعلق وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اعلیٰ سروسز کے ارکان کا تقرر میرے اختیار سے باہر ہے۔ جب میں نے اس عہدے کو قبول کیا تھا۔ تو مجھے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی خامیوں کا علم تھا۔ جب پانچ سال کے بعد اس معاملہ پر نظر ثانی ہو گی تو میں سروسز کے بارے میں قواعد کو بہتر بنانے کے لئے کانگرسی وزارتوں کے شانہ بشانہ کوشش کروں گا۔ اس موقع پر کانگرسی بنچوں سے آوازیں اٹھیں کہ کیا آپ کانگرسی وزیروں کی طرح جیل میں جانے کیلئے تیار ہیں جس پر آپ نے کہا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ ہم نے حاصل کیا ہے۔ وہ جیلوں میں جا کر نہیں بلکہ عوام کی خدمت کر کے حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر عالم نے اس مرحلہ پر مداخلت کی۔ اور دریافت کیا۔ کہ آپ کا جیل جانے کے متعلق کیا جواب ہے۔ سر سکندر حیات خان نے کہا۔ ڈاکٹر عالم کی طرح میں بطور اے کلاس قیدی جیل میں جانے اور اپنا وزن بڑھانے سے گریز نہ کروں گا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی